1392-آیات قرآنیہ کے اخیر میں اللہ سبحانہ وتعالی کے بہت سے اسماء ہیں

سوال

مجھے اللہ تعالی کے ننانوے (99) اسماء میں سے صرف ابھی تک (33) اسماء کا علم ہے اور باقی کا مجھے علم نہیں باقی اسماء کا کہاں سے ملنے کا امکان ہے-انٹرنیٹ پر-اوریا پھر ہوسکتا ہے کہ آپ کو ان کا علم ہو؟

پسندیدہ جواب

اللہ سبحانہ وتعالی کے اسماء بہت سے ہیں جو سارے کے سارے اللہ تعالی کی عظمت وجلال اور اس کے کمال پر دلالت کرتے ہیں، ان میں سے تو کچھ اسماء اللہ تعالی نے ہیں اپنی کتاب قرآن کریم میں بتائے ہیں اور کچھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث میں ذکر کئے ہیں اور کچھ ایسے اسماء ہیں جن کا صرف اللہ تعالی کو ہی علم ہے، جیسا کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(جسے بھی کبھی کوئی غم اور پریشانی پہنچے تو وہ یہ الفاظ کہے تو اللہ تعالی اس کے غم اور پریشانی کو ختم کردے گا اور اس کی جگہ اسے خوشی نصیب کرے گا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم اسے سیکھ نہ لیں تو رسول صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے کیوں نہیں بلکہ یہ ضروری ہے کہ جو انہیں سنے اس کو اس کا علم حاصل کرنا چاہئے) مسند احمد اور یہ حدیث صحیح ہے۔

وہ الفاظ یہ ہیں (اللھم انی عبدک وابن عبدک وابن امتک ناصیتی بیدک ماض فی حکمک عدل فی قضاؤک اسألک بکل اسم ہولک سمیت بہ نفسک أو علمتہ احدا من خلقک أو أنزلتہ فی کتابک أو استأثرت بہ فی علم الغیب عندک أن تجعل القرآن ربیع قلبی ونور صدري وجلاء حزنی وذہاب ہمی)

اے اللہ میں تیرا بندہ اور تیرے بندے کا بیٹا اور تیری بندی کا بیٹا ہوں میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے، تیرا حکم مجھ میں جاری ہے میرے بارہ میں تیرا فیصلہ عادلانہ ہے، میں تجھ سے تیرے ہر اس خاص نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو تو نے خوڈ اپنا نام رکھا ہے یا اسے اپنی کتاب میں نازل فرمایا ہے یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو وہ سکھایا ہے، یا اسے تو نے اپنے پاس علم غیب میں رکھنے کو ترجیح دی ہے، کہ تو قرآن کو میرے دل کی بہار میرے سینہ کا نور بنا، اور میرے غم کو دور کرنے والا اور میرے فکر کو لے جانے اور ختم کرنے والا بنا۔

اور اللہ سبحانہ وتعالی کے وہ اسماء جو قرآن کریم اور سنت نبویہ میں مذکور ہیں انکی تعداد ایک سو بھی زیادہ ہے جنہیں اہل علم میں سے کچھ لوگوں نے انہیں جمع کیا ہے، (شیخ محمد صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالی کی کتاب القواعد المثلی کا مراجعہ کریں)

اور انہیں اسماء میں ننانویں اسم ہیں جس نے یہ سیکھے اور ان پر عمل کیا تو اس کے لئے اجر عظیم ہے، جیسا کہ ابو ھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث میں وارد ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(بیشک اللہ تعالی کے ننانویں نام ہیں سو سے ایک کم جس نے انہیں سیکھا اور انہیں یاد کیا اور ان پر عمل کیا وہ جنت میں جائے گا) صحیح بخاری حدیث نمبر (2736)

حدیث میں لفظ احصاء استعمال ہوا ہے اس کا مندرجہ ذیل معانی ہیں:

1-ان کو حفظ کرنا

2–ان کے معانی کو جاننا

3-ان اسماء کا جو تقاضا ہے اس پر عمل کرنا

جب اس بات کا علم ہو کہ اللہ تعالی الاحد ہے تو اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھرایا جائے ، اور جب یہ علم ہو کہ اللہ تعالی الرزاق ہے تو اس کے علاوہ کسی سے بھی روزی طلب نہ کی جائے ، اور جب اس کا علم ہو کہ اللہ تعالی الرحیم ہے تو اس کی رحمت سے نا امید نہیں ہونا چاہئے ، اور اسی طرح دوسرے اسماء کے بارہ میں بھی ۔

4–اللہ تعالی کے ان اسماء کے ساتھ اللہ تعالی سے دعا کرنا جیسا کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

(اور اللہ تعالی کے اچھے اچھے نام ہیں اسے اسی ناموں کے ساتھ پکارو) اور وہ اس طرح کہ یہ کہا جائے اے رحمان تو رحم کرنے والا ہے میرے حال پر رحم کر، اور اے غفور تو بخشنے والا ہے میرے گناہ بخش دے ، اور اے تواب تو توبہ قبول کرنے والا ہے میری توبہ قبول فرما ، اور اسی طرح دوسرے اسماء کے ساتھ بھی ۔

اور اے سوال کرنے والی بہن یہ ممکن ہے کہ آپ قرآنی آیات کے اخیر میں غور کریں تو اللہ تعالی کے بہت سے اسماء مذکورہ کو حاصل کریں گی ۔

واللہ تعالی اعلم.